السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عورت کے لیے اپنے دوپٹے پر مسح کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

امام احمد رحمۃ اللہ علیہ کے مشہور قول کے مطابق عورت کے لیے دوپٹے پر مسح کرنا جائز ہے جبکہ وہ اس کی گردن کے نیچے سے لپٹا گیا ہو۔ کیونکہ ایسا کرنا بعض صحابیات رضوان اللہ عنھن اجمعین سے ثابت ہے۔ بہر حال اگر دوپٹہ ہٹانے میں کوئی دقت ہو سردی کی وجہ سے یا اتارنے اور دوبارہ لپیٹنے کی وجہ سے تو ایسی صورت حال میں مسح کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ اور اگر ایسی کوئی دقت نہیں تو دوپٹے پر مسح نہ کرنا ہی اولیٰ اور بہتر ہے۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 66

محدث فتویٰ